علومِ الحدیث: ایک تعارف

Dr. Seema Tahir

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

- علم حدیث کا تعارف
- امام البخاری کا تعارف
- صحیح البخاري کا تعارف
-

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

علم حدیث کا تعارف

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حدیث کی تعریف:

عربی زبان میں: قدیم کا متضاد اور حدوث سے ماخوذ، خبر کا مترادف

اصطلاح میں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہر وہ بات، فعل، تقریر (جس پر آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو یا منظوری دی ہو)، اور رسول اللہ ﷺ کی تخلیقی اور وصفی صفات، چاہے نزول وحی سے پہلے زمانے میں ہوں یا نزول وحی کے بعد صادر ہوں، حدیث کہلاتی ہیں۔

(ما أضيف إلى النبي صلى الله عليه وسلم من قول أو فعل أو تقرير أو صفة خَلْقية أو خُلُقية، سواء قبل نزول الوحي أو بعده.)

حدیث کی وجہ تسمیہ: قرآن کے مقابل، وأما بنعمة ربك فحدث

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حدیث کے حصے

سند	متن
راویوں کا سلسلة	قول/فعل/تقریر رسول ﷺ

التَّيْمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ".

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

علمِ حدیث کی تعریف: علمِ حدیث وہ فن ہے جس کے ذریعے احادیث کی روایت (منتقلی) اور درایت (پرکھ / اصول) کی پہچان کی جاتی ہے۔

علم حدیث کی اقسام

علم روایة الحدیث

نقل احوال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم وشرح الاحادیث مع استنباط الاحکام

- کتب متون الحدیث
- شروح الحدیث
- غریب الحدیث
- الناسخ والمنسوخ
- مختلف الحدیث

علم درایة الحدیث

قواعد وأصول علوم الحدیث

- علم الجرح والتعدیل
- علم التخریج
- علم العلل
- علم مصطلح الحدیث
- علم مناهج المحدثین

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

علم حدیث کا موضوع

ذات رسول ﷺ من حيث أنه رسول

علم حدیث کی غرض و غایت

الفوز بسعادة الدارين

- صحابہ کرام سے مشابہت
- أولى الناس بي يوم القيامة أكثرهم علي صلاة (سنن الترمذي، حسن لغيره)
- نضر الله امرأ سمع منا حديثا، فحفظه حتى يبلغه، فرب حامل فقه إلى من هو أفقه منه، ورب حامل فقه ليس بفقيه (سنن الترمذي، صحيح)

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ (آباد و شاد) رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور اسے یاد رکھا یہاں تک کہ اسے دوسروں تک پہنچا دیا کیونکہ بہت سے حاملین فقہ ایسے ہیں جو فقہ کو اپنے سے زیادہ فقہ و بصیرت والے کو پہنچا دیتے ہیں، اور بہت سے فقہ کے حاملین خود فقیہ نہیں ہوتے ہیں"۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

امام بخاري رحمه الله کا تعارف

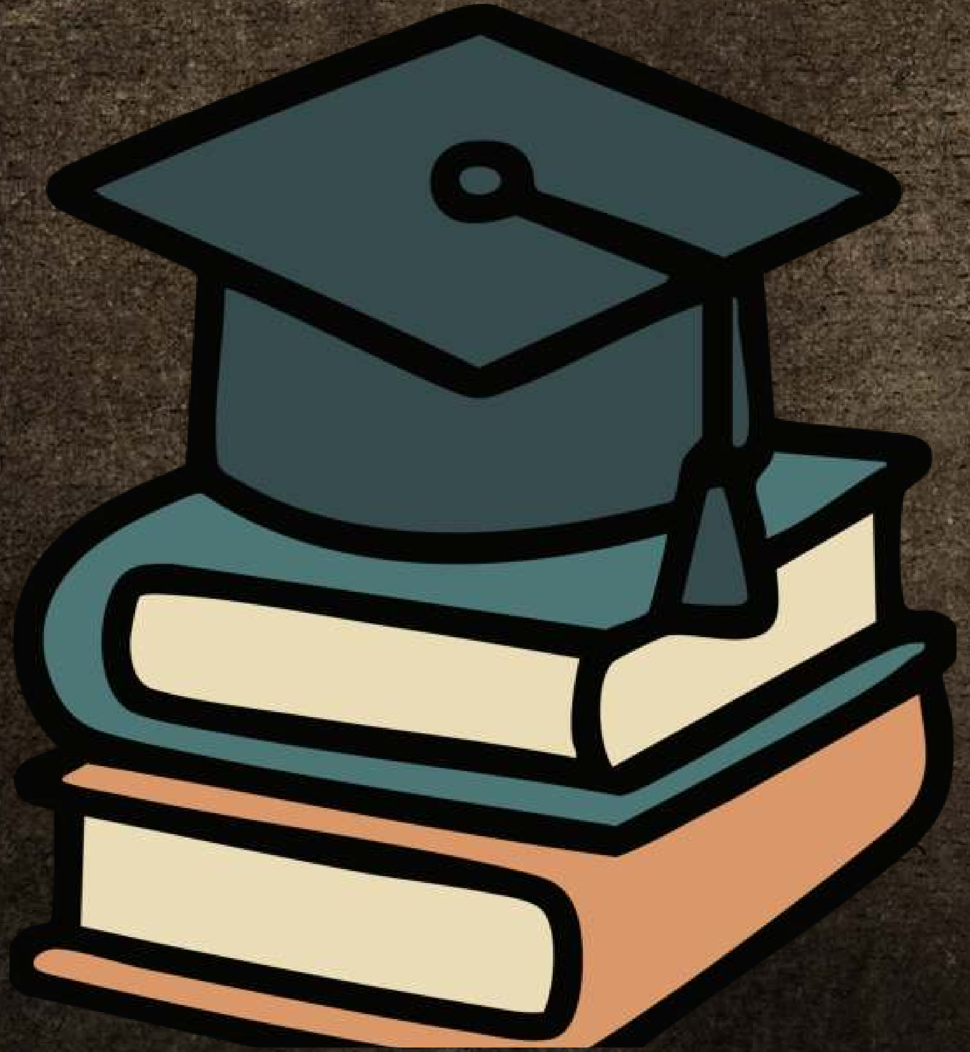

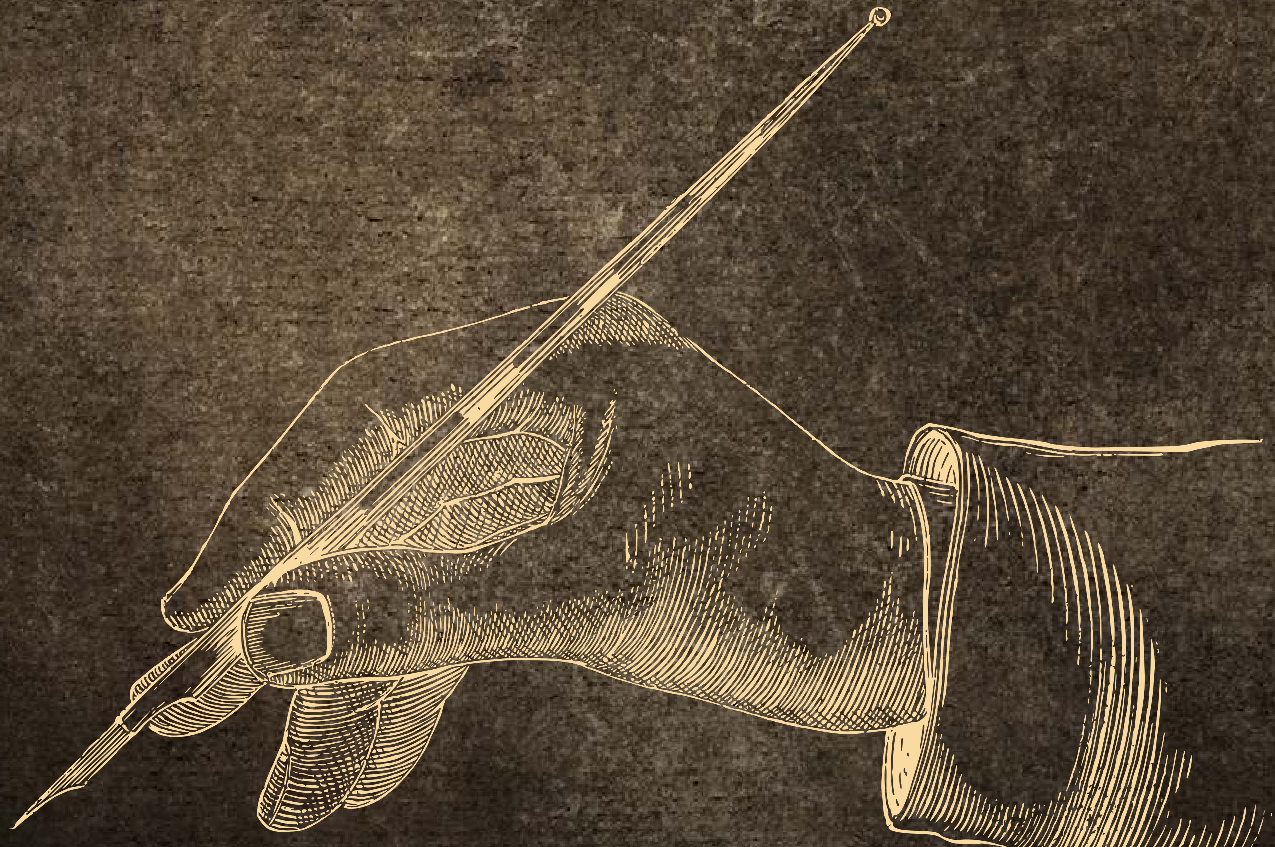

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

امام بخاري رحمہ اللہ کا تعارف

امام بخاري رحمہ اللہ کا تدوین حدیث میں طبقہ: پانچواں طبقہ

100 هجري – 125 هجري (ابن شهاب الزهري): تدوين رسمى (مرحلة الجمع)

↓

125• هجري – 150 هجري (سعيد بن أبي عروبه) (مرحلة التصنيف والتبويب)

↓

150• هجري – 200 هجري (مالک بن أنس): احادیث، اقوال صحابہ وتابعین کا مجموعہ: أبواب فقهی

↓

200• هجري – 225 هجري (احمد بن حنبل): احادیث کا مجموعہ حسب المسانيد (مرحلة التهذيب والتنقيح)

↓

225• هجری - 300 هجري (امام بخاري): صحیح اور ضعیف احادیث میں تمیز

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

امام بخاري رحمه اللّٰه

نام: محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن المغيرة بن بردزبه الجعفي البخاري

ولادت ووفات: 13 شوال 194 هجري – 1 شوال 256 هجري

امام بخاري رحمہ اللہ کی حیات کے اہم واقعات

- بچپن میں بینائی کا زائل ہونا
- بے مثال حافظہ
- علمی سفر
- عملی مقام: احتیاط و تقوی، علم جرح میں احتیاط
- امام بخاري کا فقهي مذهب (فقیہ مجتہد)
- جلاوطنی: مسئلہ خلق قرآن (نیشاپور)، علمی حمیت (بخارا)
- امام بخاري رحمہ اللہ اہل علم کی نظر میں

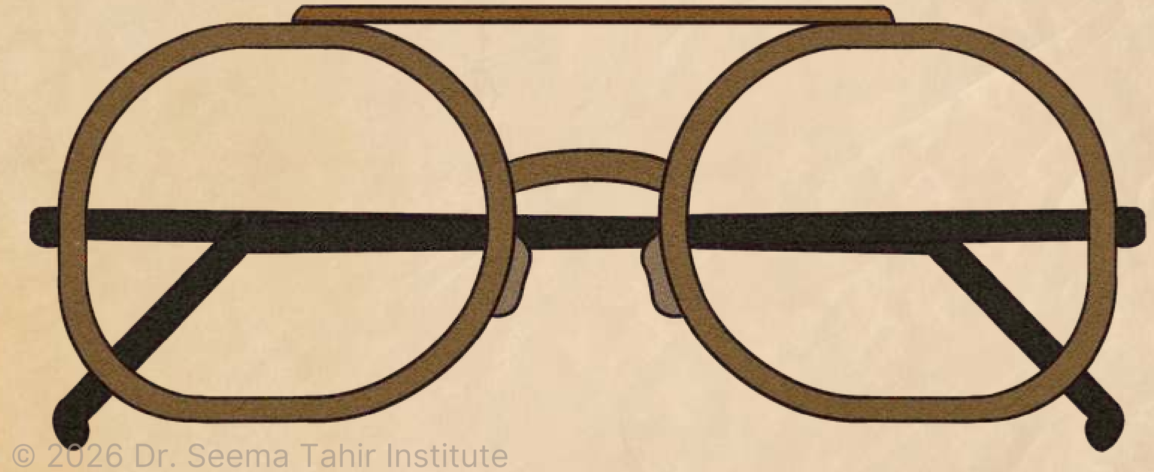

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صحیح البخاری کا تعارف

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

كتاب الصحيح للبخاري

نام: "الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وسننه وأيامه"

كتاب کی قسم: الجامع

- الجامع
- 8 مضامین کی احادیث
- سیر، آداب، تفسیر و عقائد
- فتن، احکام، اشراط و مناقب
- صحیح البخاري، صحیح مسلم، جامع الترمذي

- سنن
- ابواب فقهيه كي ترتيب
- سنن أبي داود، سنن النسائي، سنن ابن ماجه

- مسانيد
- اسماء صحابه رح كي ترتيب
- مسند احمد بن حنبل

- معاجم
- مشائخ كي ترتيب
- المعجم الأوسط الإمام الطبراني

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

"الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله ﷺ وسننه وأيامه"

1. **المسند:** سند متصل کے ساتھ مرفوع احادیث
2. **الصحیح:** صحت کا التزام کیا ہے
3. **المختصر:** تمام صحیح احادیث کا احاطہ نہیں کیا۔ "ما أدخلت في هذا الكتاب إلا ما صح، وتركت من الصحاح كي لا يطول الكتاب".
4. **اہم نقطہ: احکام کی احادیث حرف آخر نہیں ہیں۔**
5. **من أمور رسول الله ﷺ:** رسول اللہ ﷺ کے اقوال مراد ہیں۔
6. **وسننہ:** سے افعال وتقریرات کی طرف اشارہ ہے۔
7. **وأیامہ:** سے غزوات اور ان تمام واقعات کی جانب اشارہ ہے جو آپ کے عہد مبارک میں پیش آئے۔
8. امام نے بہت سی روایتیں ایسی ذکر کی ہیں جن میں آپ کا قول یا فعل یا تقریر مذکور نہیں، ایسے مقامات میں اشکال پیش آتا ہے اگر کتاب کا پورا نام پیش نظر ہو تو اشکال نہیں ہوتا۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صحيح البخاري کا تعارف

- **صحيح البخاري کا امتیاز:** امام بخاري رحمہ اللہ نے فرمایا: "میں نے یہ کتاب مسجد حرام میں لکھی ہے، ہر حدیث کو لکھنے سے پہلے استخارہ کیا، دو رکعت نماز پڑھی اور جب تک اس کی صحت کا یقین نہیں ہوا اس کو کتاب میں درج نہیں کیا".
- کتاب کے تراجم ریاض الجنۃ میں لکھے ہیں۔
- کتاب 16 سال میں مکمل کی.
- **روایات کی تعداد:** 7397 بالمکررات، 2761 مکررات کے بغیر (ابن الصلاح: 7275, 4000)
- **کتاب کا موضوع:** صحیح احادیث کا بیان اور فقہی استنباطات کا ذکر
- **کتاب کی تقسیم:** کتاب 97 کتب پر مشتمل ہے۔ ہر کتاب ابواب پر مشتمل ہے۔ ابواب کے نام (تراجم) امام بخاری کے فقہی استنباطات ہیں۔ (ابتداء: بدء الوحی، اختتام: کتاب التوحید)

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

أصح الكتب بعد كتاب الله صحيح البخاري

- امام بخاری کی شروط کافی قوی ہیں۔
- سند: متکلم فیہ رواۃ کم ہیں، ان سے احادیث کم لی ہیں، تمام متکلم فیہ رواۃ ان کے اپنے اساتذہ اور براہ راست شیوخ تھے ان سے احادیث لینے میں منہج الانتقاء کا خیال رکھا۔ یہ احادیث ضمنا (استشہادات و متابعات) ذکر کیں، بطور احتجاج ذکر نہیں کیں.
- دو راویوں کے درمیان معاصرہ اور ملاقات کا ثابت ہونا شرط رکھا۔
- صحیح البخاري کو أصح قرار دینا اجمالا ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute